بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 11 شوال 1439ھ | 25/06/2018 | نمبر: PR18042

گیس کی قیمت میں اضافہ مفلوج ہوتی معیشت کو مزید تباہی کے دہانے پر پہنچا دے گا

خلافت میں گیس عوامی ملکیت ہو گی اور اس قیمت پر دی جائے گی جس سے معیشت کا پہیہ تیزی سے چلے

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے گیس کی قیمت میں اوسطاً 46 فیصد اضافے کی تجویز وفاقی حکومت کو دی ہے۔ ریگولیٹری اتھارٹی نے گھریلو اور تجارتی صارفین کے لیے گیس کی قیمت میں 186 فیصد جبکہ صنعتی، سیمنٹ، سی این جی، پاور اور تجارتی شعبوں کے لیے 27 سے 31 فیصد اضافے کی تجویز دی ہے۔ گیس کی قیمت میں اضافے کے لیے مالیاتی سال 19-2018 میں گیس کی دو کمپنیوں کی محاصل کی ضروریات اور مختلف منصوبوں کی تکمیل اور انتظامی امور چلانے کے لیے درکار وسائل کو جواز بنایا گیا ہے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان گیس کی قیمتوں میں اضافے کی تجویز کی پُرزور مخالفت اور اسے مسترد کرتی ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب گھریلو صارف روپے کی تیزی سے گرتی قدر کی وجہ سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبتا چلا جارہا ہے اور پاکستان کا صنعتی اور زرعی شعبہ پہلے سے ہی اس بات کی دہائیاں دے رہا ہے کہ پیداواری لاگت زیادہ ہونے سے ان کی اشیاء مہنگی اور دوسرے ممالک سے مقابلہ کرنے کی استعداد کھوتی جارہی ہیں گیس کی قیمت میں اضافہ معیشت کے لیے مزید مشکلات پیدا کرے گا۔ پاکستان میں آنے والی ہر سیاسی و فوجی حکومت نے بجلی و گیس کی قیمت میں سرمایہ دارانہ معیشت کے تقاضوں کو جواز بنا کر اضافہ ہی کیا ہے، اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کی کہ 2018 کے انتخابات کے بعد جو بھی اقتدار میں آئے گا وہ بھی اس روایت کو برقرار رکھے گا کیونکہ جمہوریت کی داعی جماعتوں کے پاس سرمایہ دارانہ معاشی نظام کے علاوہ کوئی دوسرا نظام سرے سے موجود ہی نہیں ہے۔

پاکستان کے مسلمانوں کو اور پاکستان کی معیشت کو نظام خلافت کی ضرورت ہے جو اسلام کے حکم کے تحت گیس کو عوامی ملکیت قرار دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ»

"مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، چراگاہیں اور آگ" (احمد)۔

اس حدیث میں "آگ" سے مراد توانائی کی وہ تمام اقسام ہیں جو صنعتوں، مشینوں اور پلانٹس میں بطور ایندھن استعمال ہوتی ہیں جس میں گیس بھی شامل ہے۔۔ لہٰذا اسلام نے گیس کو عوامی ملکیت قرار دیا ہے اور ریاست پر لازم کیا ہے کہ وہ عوام کے وکیل کی حیثیت سے اس کا نظام سنبھالے اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کو عوام تک پہنچائے۔ لہٰذا نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت گیس کو گھریلو، تجارتی، صنعتی اور زرعی صارفین تک اس قیمت پر پہنچائے گی جو ان کے لیے بوجھ نہ ہو بلکہ معیشت کا پہیہ تیزی سے چلانے کا باعث بنے اور سستی اشیاء کی پیداوار کو یقینی بنائے۔ لیکن یہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب جمہوریت کو ترک کر کے نظام خلافت کا قیام عمل میں لایا جائے۔ آج نظام خلافت کا قیام ہمارے لیے صرف ایک دینی حکم کی بجا آوری ہی نہیں ہے بلکہ ملکی معیشت کو تباہی سے بچانے اور ترقی کی راہ پر ڈالنے کے لیے بھی ناگزیر ہو چکا ہے۔ اور یقیناً اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کرنے میں ہی ہماری بھلائی ہے۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ ٱلْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ

"مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں" (نور: 51)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس